سبق ۸

# میری پہچان ہے تُو

## حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- گُفت گُو کے دوران میں مرکب جملوں کا استعمال کر سکیں۔
- پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش سمجھ سکیں۔
- سکول کے سربراہ کے نام درخواست لکھ سکیں۔
- حسبِ ضرورت درخواست لکھ سکیں۔
- اعراب کے بدلنے سے معانی کی تبدیلی کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
- علامتِ فاعل ''نے'' اور علامتِ مفعول ''کو'' کا صحیح استعمال کر سکیں۔
- اپنی جماعت میں پہیلیاں بوجھنے سے لُطف اندوز ہو سکیں اور پسند کا اظہار کر سکیں۔
- لُغت کی مدد سے الفاظ کے معنی تلاش کر سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- کسی بھی ملک کی شناخت کن باتوں سے ہوتی ہے؟
- کیا ہر ملک کا اپنا قومی ترانہ ہوتا ہے؟ قومی ترانہ پڑھنے کے دو آداب بتائیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کے قومی ترانے کی دُھن پہلی بار شاہِ ایران کی آمد پر بجائی گئی۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



NOT FOR SALE-PESRP

# میری پہچان ہے تُو

## تلفظ سیکھیں

| اِحترام | عَقیدَت | مُخمّس | پاکیزہ | اُخُوّت | فَخر |
|---|---|---|---|---|---|

ٹیلی ویژن پر ۲۳/ مارچ کی تَقرِیب دکھائی جا رہی تھی۔ سب گھر والے بہت شوق سے یہ تَقرِیب دیکھ رہے تھے۔ جیسے ہی قومی ترانہ شروع ہوا، سب گھر والے قومی ترانے کے اِحترام میں کھڑے ہو گئے۔ سارہ بھی سب کو دیکھ کر کھڑی ہو گئی۔ قومی ترانے کے اِختتام پر جب سب بیٹھ گئے تو سارہ نے بے چینی سے پوچھا:

**سارہ:** ابُّو جان آپ سب کیوں کھڑے ہو گئے تھے؟

**ابُّو جان:** بیٹی! جب بھی قومی ترانہ پڑھا جا رہا ہو اس کے احترام میں کھڑے ہو جانا چاہیے۔

**سارہ:** ابُّو جان! ایسا تو صرف سکول میں کرتے ہیں۔ جب صبح اسمبلی میں ترانہ پڑھا جاتا ہے۔

**ابُّو جان:** پیاری بیٹی! پھر تو آپ نے ترانے کا اصل مقصد ہی نہیں سمجھا۔ آج میں آپ کو قومی ترانے کے بارے میں کچھ اہم اور دِل چسپ باتیں بتاؤں گا۔

ابُّو جان کی باتیں سننے کے لیے گھر والے بھی وہیں اکٹھے ہو گئے۔ انھوں نے احمد سے پوچھا: ''بیٹا! آپ قومی ترانے کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟''

**احمد:** ابُّو جان! دُنیا کی ہر قوم کا کوئی نہ کوئی ترانہ ہوتا ہے، جسے ''قومی ترانہ'' کہتے ہیں، جو قوم کو بیدار کرتا ہے۔ اس کے افراد میں فَخر، عَقیدَت اور وطن سے محبت کے جذبے کو اُبھارتا ہے۔ انھیں شان دار مُستقبل کی نوید سناتا ہے۔

**ابُّو جان:** شاباش! شازیہ بیٹی کیا آپ قومی ترانے کے بارے میں کچھ جانتی ہیں؟

**شازیہ:** ابُّو جان! ہمارا قومی ترانہ مشہور شاعر حفیظ جالندھری نے تخلیق کیا تھا۔ اس کی دُھن ایک مشہور موسیقار احمد غلام علی چھاگلا نے بنائی تھی۔

**ابُّو جان:** بہت خُوب! اور مزے کی بات تو یہ تھی کہ دُھن پہلے بنائی گئی اور ترانے کے بول بعد میں لکھے گئے تھے۔ ہمارا قومی ترانہ پہلی بار ۱۳/ اگست ۱۹۵۴ء کو ریڈیو پاکستان سے نَشر ہوا تھا۔ پورا قومی ترانہ بجنے میں تقریباً ایک منٹ اور بیس سیکنڈ لگتے ہیں۔

**سارہ:** ابُّو جان! کیا ہی اچھا ہو اگر آپ ہمیں قومی ترانے کے اشعار کا مطلب بھی بتا دیں۔

**ابُّو جان:** بچو! ہمارے قومی ترانے میں کُل تین بند ہیں۔ ہمارے قومی ترانے کے ہر بند میں پانچ مصرعے ہیں۔ پانچ مصرعوں کے بند والی نظم کو ''مُخمّس'' کہتے ہیں، یعنی ہمارا قومی ترانہ ''مُخمّس'' کی شکل میں ہے۔ ہر بند حرف ''پ'' سے شروع ہوتا ہے۔ آیئے! اب قومی ترانے کا مطلب جانتے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale



NOT FOR SALE-PESRP

قومی ترانے کے پہلے بند کا پہلا شعر ہے:

| پاک | سرزمین | شاد | باد |
|---|---|---|---|

| کشورِ | حسین | شاد | باد |
|---|---|---|---|

ہم اپنے ملک کی زمین کو پاک سرزمین کہتے ہیں۔ شاد باد کا مطلب ہے خوش رہو یا خوش رہے۔ یہ ایک دُعا ہے۔ یعنی اے میرے وطن کی پاکیزہ زمین، تُو ہمیشہ خوش رہے۔

"کِشور" کا معنی ہے، ملک یا وطن۔ پہلے مصرعے کی طرح دوسرا مصرع بھی ایک دُعا ہی ہے۔ یعنی اے میرے خُوب صُورت ملک! تُو ہمیشہ خوشیوں سے بھرا رہے۔

اگلا شعر ہے:

| تُو | نشانِ | عزمِ | عالی | شان |
|---|---|---|---|---|

| ارضِ | پاکستان |
|---|---|

عزم سے مُراد پکا ارادہ ہے اور عالی شان کا مطلب ہے اُونچی شان والا۔ ہمارے بزرگوں نے یہ وطن بہت سی قُربانیاں دے کر حاصل کیا تھا۔ انھوں نے پاکستان بنانے کا پکا ارادہ کر لیا تھا۔ تو اس شعر کا مطلب ہوا کہ اے پاک سرزمین تو ہمارے بزرگوں کے شان دار عزم اور ان کے پکّے ارادے کی نشانی ہے۔

**ٹھہریں اور بتائیں**

- ہمارا قومی ترانہ کس نے لکھا؟
- قومی ترانے میں کتنے بند ہیں؟
- قومی ترانہ پہلی بار کب نشر ہوا؟

پہلے بند کا آخری مصرع ہے:

| مرکزِ | یقین | شاد | باد |
|---|---|---|---|

مرکز درمیان یا بیچ والی جگہ کو کہتے ہیں جس کے اِرد گرد تمام چیزیں گردش کرتی ہیں۔ یعنی ہمارے ایمان اور یقین کا یہ مرکز سدا خوش رہے۔

دوسرے بند کا پہلا شعر ہے:

| پاک | سرزمین | کا | نِظام |
|---|---|---|---|

| قُوّتِ | اُخُوّتِ | عوام |
|---|---|---|

قُوّت کا مطلب ہے طاقت اور اُخُوّت کا مطلب ہے بھائی چارا۔ یعنی پاکستان میں بسنے والے سب لوگ آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ ان کے بھائی چارے اور اتحاد کی طاقت سے اس ملک کا نِظام چلتا ہے۔

دوسرے بند کے دوسرے شعر کو دیکھیے:

| قوم | ملک | سلطنت |
|---|---|---|

| پایندہ | تابندہ | باد |
|---|---|---|

پایندہ یعنی ہمیشہ قائم رہنے والا اور تابندہ یعنی چمکنے والا۔ باد کا مطلب ہے رہے، اس شعر کا مطلب ہے کہ ہماری قوم، ہمارا ملک، ہماری یہ سلطنت ہمیشہ قائم رہے اور چمکتی دمکتی رہے۔

دوسرے بند کا پانچواں مصرع ہے:

| شاد | باد | منزلِ | مراد |
|---|---|---|---|



NOT FOR SALE-PESRP
Web version of PCTB Textbook Not for Sale

برِصغیر کے مسلمانوں کی خواہش تھی کہ یہاں ایک الگ اسلامی مملکت قائم ہو جائے۔ ان کی خواہش پوری ہوئی۔ اس مصرعے میں دُعا دی گئی ہے کہ ہماری اُمیدوں اور مُرادوں کی یہ منزل ہمیشہ خوشیوں سے بھری رہے۔

**ابُوجان:** اب تیسرے اور آخری بند کی باری ہے۔

تیسرے اور آخری بند کا پہلا شعر :

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پرچمِ | ستارہ | و | ہلال | رہبرِ | ترقّی | و | کمال |

اس کا مطلب ہے ہمارا پرچم چاند اور ستارے والا ہے۔ یہ پرچم زندگی کے ہر شعبے میں ترقّی اور عظمت کی طرف ہماری راہ نُمائی کرتا ہے۔

اگلا شعر ہے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ترجمانِ | ماضی | شانِ | حال | جانِ | استقبال |

یعنی یہ سبز پرچم ہمارے شان دار ماضی کی کہانی بیان کرنے کے ساتھ ساتھ موجودہ زمانے میں بھی ہماری شان بڑھاتا ہے۔ ہمارے مستقبل کی جان بھی سبز ہلالی پرچم ہے۔

آخری بند کا آخری مصرع ہے:

| | | |
|---|---|---|
| سایۂ | خُدائے | ذُوالجلال |

اس مصرعے میں کہا گیا ہے کہ ہمارا پرچم ہم پر خُدا کا سایہ ہے۔ اس خُدا کا سایہ جو بڑی بزرگی والا ہے۔ بڑی عظمت والا ہے۔

ابُوجان نے جس طریقے سے قومی ترانے کا مطلب بتایا تھا، سب اس سے بہت خوش تھے۔

**سارہ:** ابُوجان مجھے تو اپنے وطن اور اس کے ترانے سے پہلے سے بھی زیادہ محبت ہوگئی ہے۔ میں ہمیشہ اپنے قومی ترانے کا احترام کروں گی۔

سب بچّوں نے مل کر نعرہ لگایا: ''پاکستان زندہ باد!''

## ہم نے سیکھا

- ہر قوم کا ایک ترانہ ہوتا ہے جو اس کی شناخت ہوتا ہے۔
- قومی ترانہ سنتے ہوئے احتراماً کھڑے ہو جانا چاہیے۔
- ہمارا قومی ترانہ معروف شاعر حفیظ جالندھری نے لکھا۔
- ہمارے قومی ترانے میں وطنِ عزیز کے لیے اچھی خواہشات اور نیک تمنّاؤں کا اظہار کیا گیا ہے۔



NOT FOR SALE-PESRP

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

# مشق

## نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| اِحترام | عزت | بیدار | جاگا ہوا |
| پاکیزہ | پاک | عظمت | شان وشوکت |
| نوید | خوش خبری | رَہبر | رہنما |

## آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کی مدد سے کالم: الف میں دیے ہوئے الفاظ کے بارے میں متعلقہ معلومات کالم: ب میں لکھیں۔

| کالم: الف | کالم: ب |
|---|---|
| مُخَمَّس | |
| ۱۳/ اگست ۱۹۵۴ء | |
| حفیظ جالندھری | |
| ایک منٹ بیس سیکنڈ | |
| احمد غلام علی چھاگلا | |

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو جوڑیوں کی صورت میں بات چیت کرنے کا موقع فراہم کریں۔ بعدازاں کتاب پر کام مکمل کروائیں۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- قومی ترانہ قوم کو کرتا ہے:

ا ہوشیار　ب بیدار　ج خبردار　د تیار

- ہمارے قومی ترانے کے بند شروع ہوتے ہیں حرف:

ا ''ت'' سے　ب ''ب'' سے　ج ''پ'' سے　د ''ش'' سے

- لفظ ''شاد'' کا مطلب ہے:

| ا | ب | ج | د |
|---|---|---|---|
| پریشان | غمگین | اُداس | خوش |

- برصغیر میں ایک الگ اسلامی مملکت کے قیام کی خواہش تھی:

| ا | ب | ج | د |
|---|---|---|---|
| انگریزوں کی | مسلمانوں کی | سِکھوں کی | عیسائیوں کی |

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) قومی ترانے کے پہلے بند کا مفہوم لکھیں۔

(ب) ''پاک سرزمین کا نظام قُوّتِ اُخُوّتِ عوام'' کا کیا مطلب ہے؟

(ج) قومی ترانہ کیسے کسی قوم کی اُمنگوں کا ترجمان ہوتا ہے؟

(د) پاکستان کے قومی ترانے کے شاعر اور موسیقار کا نام لکھیں۔

(ہ) کسی بھی ملک کی شناخت کن چیزوں سے ہوتی ہے؟ تین کے بارے میں بتائیں۔

## مِل کر کریں بات

۵۔ پاکستانی قومی ترانے کا مفہوم اپنے الفاظ میں بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر۵ کی سرگرمی کے لیے جماعت کے بچوں کے تین گروہ بنا کر انھیں ایک ایک بند تفویض کریں اور قومی ترانے کا مفہوم بتانے کے لیے کہیں۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ اپنی گفتگو میں مرکب جملوں کا استعمال کریں۔

## لفظوں کا کھیل

۶۔ خالی جگہ میں مناسب حرف لکھ کر لفظ بنائیں اور لغت میں سے ان کے معانی تلاش کر کے لکھیں۔ (ی، ق، ف، ب، ت)

| حروف | الفاظ | معانی |
|---|---|---|
| ع ___ ی دت | | |
| ش گ ___ ت ہ | | |
| م ح ب ___ ت | | |
| گ ف ___ گ و | | |
| ل ذ ___ ذ | | |



NOT FOR SALE-PESRP
Web version of PCTB Textbook Not for Sale

## قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے الفاظ کے اعراب کو مدِنظر رکھتے ہوئے اس طرح جملے بنائیں کہ ان کی وضاحت ہو جائے۔

دَل　　دِل　　گُل　　گِل　　تیر　　تَیر

کَشتی　　کُشتی　　مَلک　　مُلک

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

فرح نے طوطے کو چُوری ڈالی۔

اُوپر دیے ہوئے جملے میں ''نے'' اور ''کو'' کو خط کشیدہ کیا گیا ہے۔ ''نے'' بطور علامتِ فاعل اور ''کو'' بطور علامتِ مفعول استعمال ہوا ہے۔ علامتِ فاعل ''نے'' بتاتی ہے کہ فرح فاعل ہے اور علامتِ مفعول ''کو'' بتاتی ہے کہ طوطا مفعول ہے۔

۸۔ علامتِ فاعل ''نے'' اور علامتِ مفعول ''کو'' کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

| | |
|---|---|
| احمد ــــــ جاذب ــــــ سلام کیا۔ | شازیہ ــــــ الماری ــــــ کھولا۔ |
| ماریہ ــــــ سبق یاد کیا۔ | رضا ــــــ باجی ــــــ پھل پکڑائے۔ |
| شاگرد ــــــ اُستاد ــــــ نظم سنائی۔ | عادل ــــــ اپنی کتاب ــــــ کھولا۔ |

## پڑھیں

۹۔ دی ہوئی پہیلیاں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعد ازاں انھیں بوجھیں اور جواب دیں۔

۱
مُنھ کھولا کیا شکل بنائی
شُکر کیا وہ جب بھی آئی

۲
چُپکا بیٹھا بور کرے
تھپڑ مارو شور کرے

۳
شیشے کا ہے ایک مکان
اندر لوہے کا سامان

۴
دیکھی ہم نے ایک مشین
کھانے پینے کی شوقین
جب چاہو وہ کھولے پیٹ
اس میں لے ہر چیز سمیٹ

۵
تَن کی پتلی سر کی موٹی
ہلکی پھلکی قد کی چھوٹی
سر پٹخے اور طیش میں آئے
اُگلے شعلہ آگ لگائے

۶
ایک گھر کے دو ہیں لڑکے
روزانہ دِکھاتے کھیل
کبھی نہ اُن کو لڑتے دیکھا
ایسا اُن کا میل

Web version ... Not for ... Textbook

برائے اساتذہ کرام: جوابات برائے سوال نمبر ۹ (جمائی، فریج، ڈھول، چاند اور سورج، دیا سلائی، بلب) سوال نمبر ۹ کے لیے بچوں کو پہیلیاں پوچھنے اور بوجھنے کی ترغیب دیں۔ سوال نمبر ۹ میں دی ہوئی پہیلیاں بچوں سے پڑھنے اور ان کے جواب بتانے کے لیے کہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی کام کرنے والے کو فاعل اور جس پر وہ کام واقع ہو رہا ہو اسے مفعول کہتے ہیں۔

## کچھ نیا لکھیں

### درخواست نویسی

ایسی تحریر جس میں کوئی شخص اپنی ضرورت یا مقصد کسی ذمہ دار شخص سے بیان کر کے مدد کے لیے کہتا ہے، درخواست کہلاتی ہے۔ جیسے اگر کسی ضروری کام کے لیے سکول سے رخصت لینی ہو تو ہم ہیڈ ماسٹر صاحب یا ہیڈ مسٹریس صاحبہ کو درخواست لکھتے ہیں۔

درخواست کا نمونہ:

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ پرائمری سکول ____________

موضوع: ____________

جنابِ عالی! / جنابِ عالیہ!

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ ________________________________

________________________________________________

________________________________________________

________________________________________________ عین نوازش ہوگی۔

درخواست گزار

تحریم فاطمہ

جماعت پنجم

رول نمبر ۱۱

۲۲/ اپریل ۲۰۲۱ء

۱۰۔ سکول لائبریری میں مزید کتابوں کے لیے اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کے نام درخواست لکھیں۔

## آؤ کریں کام

۱۱۔ ایک چارٹ پر قومی پرچم بنا کر قومی ترانہ خوش خط لکھیں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱۰ کے لیے درخواست کے نمونے کا خاکہ تختہ تحریر پر بنا کر درخواست لکھنے کا طریقہ بچوں کو بتائیں۔
سوال نمبر ۱۱ کے لیے جماعت میں موجود خوش خط لکھنے والے تین بچوں سے قومی ترانے کے تینوں بند لکھوائیں یا ہر بچے کو قومی ترانہ اپنی اپنی کاپی پر خوش خط لکھنے کے لیے کہیں۔



NOT FOR SALE-PESRP